تصنیف

امام اہلِ سنت علامہ ابو شکور محمد بن عبد السعید سالمی کشی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مفتیٔ اعظم پاکستان حضرت علامہ

ابو البرکات سید احمد قادری

خلیفہ امام احمد رضا قادری بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ)
۳۸۔ اردو بازار لاہور

كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ (البقرہ ۲۸۵)

سب نے مانا اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں کو

علمِ عقائد کی وہ قدیم ترین کتاب جس کے مصنف حضرت داتا گنج بخش علی ہجویری
کے ہم عصر تھے، امام ربانی مجدد الف ثانی نے اس کے حوالے دیئے
اور بابا فرید الدین گنج شکر اس کا درس دیا کرتے تھے (رحمہم اللہ تعالیٰ)

تمہید ابو شکور سالمی رحمہ اللہ تعالیٰ

(عربی)

تصنیف

امامِ اہلِ سُنت علامہ ابو شکور محمد بن عبد السعید سالمی کشی رحمہ اللہ تعالیٰ
پانچویں صدی ہجری کے نصف آخر کے عظیم عالم

ترجمہ

مفتی اعظم پاکستان حضرت علامہ ابو البرکات سید احمد قادری
خلیفہ امام احمد رضا قادری بریلوی رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشر

فرید بُک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸- اردو بازار لاہور

تصحیح : حافظ محمد اکرم ساجد، عبدالقیوم
مطبع : رومی پبلیکیشنز اینڈ پرنٹرز لاہور
الطبع الاول: جمادی الاول 1428ھ / جون 2007ء
الطبع الثانی : صفر 1430ھ / فروری 2009ء
قیمت : -/220 روپے

Farid Book Stall
Phone No:092-42-7312173-7123435
Fax No.092-42-7224899
Email:info@faridbookstall.com
Visit us at:www.faridbookstall.com

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور
فون نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۳۱۲۱۷۳۔۷۱۲۳۴۳۵
فیکس نمبر ۰۹۲۔۴۲۔۷۲۲۴۸۹۹
ای میل : info@faridbookstall.com
ویب سائٹ : www.faridbookstall.com

جب تم علم کلام نہیں جانو گے تو لوگوں سے مناظرہ نہیں کر سکو گے' اس پہلو سے نقصان ہے۔

اور حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کی مضبوط ترین گرہ "الحب فی اللّٰہ و البغض فی اللّٰہ" ہے یعنی اللہ کے لیے محبت ہو اور اللہ کے لیے بغض ہو اور جب تک تم مبتدع اور غیر مبتدع کو نہ پہچانو گے تو کیسے اللہ کے لیے محبت کرو اور اللہ کے لیے بغض کرو گے؟

اے بیٹے! اس کی مثال اس کنویں کی سی ہے جو اوپر سے ڈھکا ہوا ہو اور جب تک تجھ کو علم نہ ہو تو تو کنویں میں گر جائے گا۔

پھر فرمایا: اے عالم! لوگ مجھے کہتے ہیں: اصحاب رسول ﷺ علم کلام نہیں جانتے تھے تو اے متکلم! تو اس کا جواب دے کہ اصحاب رسول ﷺ کے دروالے پر دشمن تلوار سونت کر نہیں حاضر ہوتا تھا اور ہماری یہ حالت ہے کہ دشمن شمشیر بکف ہو کر ہمارے دروازہ پر حاضر ہوتا ہے تو جس کے دروازہ پر دشمن ننگی تلوار لے کر آ جائے تو اس پر واجب ہے کہ اس کے مقابلہ کے لیے تیار ہو جائے اور جس کے دروازہ پر دشمن تلوار سونت کر حاضر نہ ہو تو اس پر جنگ کی تیاری واجب اور ضروری نہیں ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جب اہل قدر سے ملاقات ہو تو پہلے سوال کرو' معلوم ہوا کہ اہل بدعت سے مناظرہ جائز و مباح ہے اور اگر ہواء اور اہل بدعت اور دوسرے کافروں سے مناظرہ اور مجادلہ جائز نہ ہوتا تو یہ مذاہب باطلہ اہل اسلام پر غالب آ جاتے اور حق و باطل میں فرق ظاہر نہ ہوتا' اس لیے کہ حق دلیل و حجت کے ظاہر ہونے سے ظاہر ہوتا ہے اور دلیل و حجت کا اظہار مناظرہ سے ہوتا ہے' لہٰذا بوقت ضرورت مناظرہ جائز ہے اور اس غرض سے علم کلام و علم مناظرہ' علم مجادلہ پڑھنا پڑھانا جائز ہے' بلکہ فی زمانہ ضروری ہے۔ واللہ تعالیٰ جل شانہٗ اعلم

چوتھا قول
اہل اھواء اور اہل بدعت کی تکفیر کا بیان

بعض فقہاء نے کہا کہ بدعت کفر ہے اور مبتدع کافر ہے' اس لیے کہ بدعت حرام ہے

اور جس نے بدعت کا اعتقاد کیا تو اس نے حرام کو حلال جانا اور جس نے حرام کو حلال جانا وہ کافر ہے۔

اور بعض نے کہا: مبتدع کافر نہیں۔ دلیل یہ ہے کہ امام ابوحنیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ اہل اھواء کی گواہی مقبول ہے تو جب ان کی گواہی مقبول ہے تو ثابت ہوا کہ وہ مسلمان ہیں۔

اور محمد ابن حسن رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: مبتدع کے پیچھے نماز جائز ہے، مگر مکروہ تحریمہ ہے، اس لیے کہ اس نے بدعت کو اپنے زعم میں حق سمجھا اور حلال جانا اور دوسری دلیل یہ ہے کہ وہ مؤول ہے اور تاویل سے اس مسئلہ کو حلال جانا، لہٰذا تکفیر نہیں کی جائے گی۔

اور بعض نے کہا کہ جب اس کی خطاء ظاہر ہو جائے اور توبہ نہ کرے، اپنے اس اعتقاد سے تو تکفیر کی جائے گی اور صحیح یہ ہے کہ تکفیر مطلقاً جائز نہیں، اس لیے اہل اھواء اور اہل بدعت کے احوال مختلف ہیں اور اہل اھواء کئی قسم کے ہیں تو بعض جگہ ان کی تکفیر کی جائے گی اور بعض مسائل میں ان کی تفسیق کی جائے گی اور بعض حالتوں میں بدعت سیۂ ہوگی، اس سے توبہ واجب ہوگی۔ بعض مسائل میں بدعت حسنہ ہوگی تو توبہ کی بھی ضرورت نہیں۔

ہم کہتے ہیں: بدعت کے بارے میں پانچ وجہ پر کلام کیا جائے گا:

(۱) ایک کلام اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کے متعلق۔

(۲) دوسرے کلام اللہ تعالیٰ کے کلام کے بارے میں۔

(۳) تیسرے کلام خدا کے قضاء و قدر میں۔

(۴) چوتھے کلام بندوں کے افعال کے بیان میں۔

(۵) پانچواں کلام اصحابِ رسول ﷺ کے متعلق۔

تو جو شخص اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں یا کلام اللہ میں یا قضاء و قدر میں ناحق کلام کرے تو وہ بلا خلاف کافر ہے اور جو بندوں کے افعال میں یا اصحاب کرام کے بارے میں کلام کرے تو اگر نص صریح یا خبر متفق علیہ یا اجماع کے خلاف ہے تو بلا خلاف کافر ہے اور اگر اس کا کلام قیاس، خبر واحد کے خلاف ہے یا تاویل کرتا ہے تو محل تاویل میں بایں حیثیت کہ